



سوال

(156) میت پر نوحہ کرنے سے اسے عذاب ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا میت پر نوحہ کرنا جائز ہے؟ کیا نوحہ کرنے سے میت پر کوئی اثر ہوتا ہے، کتاب و سنت کے مطابق وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میت پر نوحہ کرنا یعنی باواز بلند چیخنا چلانا حرام ہے۔ اسی طرح کپڑے پھاڑنا، رخسار پیٹنا بھی ناجائز ہے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”جو شخص مصیبت کے وقت رخسار پیٹتا، گریبان پھاڑتا یا جابلانہ انداز میں چیختا چلاتا ہو، وہ ہم میں سے نہیں۔“ [1]

میت کو پس ماندگان کے رونے دھونے سے اس وقت عذاب ہوتا ہے جب کہ نوحہ و ماتم میت کی زندگی کا حصہ رہا ہو یا اس نے گھر والوں کو نوحہ کرنے کی وصیت کی ہو یا زندگی میں انہیں اس سے باز نہ رکھا ہو، گویا اس طرح وہ اس نوحہ گری کا سبب بنا ہے اس لئے رشتہ داروں کے رونے دھونے سے اسے عذاب دیا جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”میت کو اس کے اہل و عیال کے نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔“ [2]

لیکن اگر مرنے والے نے اپنی زندگی میں کبھی نوحہ نہ کیا اور نہ ہی اس طرح کے غیر شرعی کام کی وصیت کی بلکہ اپنے گھر والوں کو عمر بھر ایسے کاموں سے منع کرتا رہا تو ایسے شخص کو کسی کے نوحہ کرنے کی وجہ سے ہرگز عذاب نہیں دیا جائے گا، کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔“ [3]

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں اسی مفہوم کو ثابت کیا ہے۔ (واللہ اعلم)

[1] صحیح البخاری، الجنازہ: ۲۹۷۔

[2] صحیح البخاری، الجنازہ: ۲۸۶۔

[3] الا نعام: ۱۶۳۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى اصحاب الحديث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 162

محدث فتویٰ